بسم الله الرحمن الرحيم

AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Canada

tarbiyat@ahmadiyya.ca
@tarbiyatcanada
www.tarbiyat.ca

Tarbiyat Department

FRIDAY SERMON APRIL 26, 2024

This document is uploaded every Friday by 11:30 AM EST on this web link
https://www.tarbiyat.ca/friday-sermon-summary/

أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله

أما بعد فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم - بسم الله الرحمن الرحيم ﴿١﴾

الحمد لله رب العالمين ﴿٢﴾ الرحمن الرحيم ﴿٣﴾ مالك يوم الدين ﴿٤﴾ إياك نعبد وإياك نستعين ﴿٥﴾

اهدنا الصراط المستقيم ﴿٦﴾ صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين ﴿٧﴾

- In today's Friday sermon, Hazrat Khalifatul Masih V (aa) spoke about the Battle of Hamraul-Asad. For this battle, the Holy Prophet Muhammad (sa) and his companions, may Allah be pleased with them all, set out the day after the Battle of Uhud. Muslims had suffered significant losses in the Battle of Uhud. Huzoor spoke about the great leadership of the Holy Prophet (sa), the sacrifices of Muslims, and the obedience of the companions (ra) in reference to this battle.

- After the Battle of Uhud, the Holy Prophet (sa) received news that the Quraysh of Makkah intended to launch another attack on the Muslims. He sought advice from Hazrat Abu Bakr and Hazrat Umar, may Allah be pleased with them both. The next morning, the Holy Prophet (sa) instructed Hazrat Bilal (ra) to announce that the Muslims were commanded to prepare for battle. Only those who had participated with us in the Battle of Uhud were to join us.

- Huzoor (aa) recalled the sacrifices of the companions of the Prophet. Many companions were wounded, and many Muslims had been martyred in the Battle of Uhud the day before. Despite this, when the command came from the Holy Prophet (sa), these devoted souls of love and loyalty tended to their wounds, took up their arms, and once again set out for battle. We read about a companion named Hazrat Usaid bin Uzair (ra). He had nine wounds on his body. He had just started applying medicine when he heard the call for another battle. He didn't even apply medicine to his wounds and immediately went out in obedience to the Prophet's command. Moreover, it is mentioned that forty wounded Muslims from the Banu Salama tribe, still in their injured state, presented themselves to the Holy Prophet (sa) ready to obey his command. The Prophet (sa) prayed for them: "O Allah, have mercy on the Banu Salama."

- This is why Allah has praised the companions of the Messenger extensively in the Quran so that blessings are sent upon them until the end of time. Allah Almighty says:

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

tarbiyat@ahmadiyya.ca
@tarbiyatcanada
www.tarbiyat.ca

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ

"Those who responded to Allah and the Messenger after injury had struck them. For those who did good among them and feared Allah is a great reward." (Surah Al Imran, Verse 173)

- Huzoor also mentioned the sacrifices and leadership of the Messenger of Allah (sa). It is mentioned regarding the Prophet that he set out for this battle in such a condition that his blessed face was injured, his teeth were broken, both lips were wounded from the inside, his right shoulder and both knees were also wounded. He first went to the mosque, performed two Raka'at of prayer. and then intended to set out for the battle.

- Huzoor (aa) narrated the incident of two Ansari brothers, companions of the Prophet (sa), Hazrat Abdullah bin Sahal and Hazrat Rafi bin Sahal. Both were severely wounded in the Battle of Uhud. They heard that the next day the Prophet of Allah (sa) had called for the Battle of Hamra al-Asad. When they heard this, one said to the other that if we couldn't participate with the Prophet of Allah (sa) in the battle, it would be a great loss for us. We don't have any means of transportation, and we don't know how we will manage this journey. Then they decided to embark on the journey walking. Hazrat Rafi said that due to the wounds, I can't walk. His brother said that we will slowly move towards the Prophet of Allah (sa). Both were wounded but supported each other, and at night, they reached Hamra al-Asad. When they both arrived, the Prophet of Allah (sa) asked them what had delayed them, meaning why they arrived after everyone else. They explained their condition. The Prophet (sa) prayed for both of them and said that if you are granted a long life, you will find horses and camels as rides. You have come on foot now, but if you are given a long life, you will see all this. But remember, those rides will not be better for you than this journey of hardship. This means that the reward of sacrifices during this difficulty is greater than the ease.

- In the end, Huzoor (aa) mentioned the martyrdom of Mukarram Faraz Tahir Sahib. He was 30 years old. He was working as a security guard in a shopping mall in Australia. An attacker launched an assault there, injuring 12 people with a knife and killing 6. Mukarram Faraz Tahir Sahib bravely tried to stop the attacker, during which he was also martyred. Leaders of Australia, including the Prime Minister and the Premier, have praised his bravery. He is being called a national hero. He was regular in prayers and a person who respected community officials. May Allah elevate his station in paradise!

....

آج کے خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے غزوہ حمراء الاسد کے متعلق بیان فرمایا۔ اس غزوہ کیلئے رسول اللہ صلعم اور آپ کے صحابہ رضوان اللہ اجمعین جنگِ احد کے اگلے روز نکلے۔ جنگِ احد میں مسلمانوں کو بہت زیادہ نقصان پہنچا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس جنگ کے حوالہ سے رسول اللہ صلعم کی لیڈر شپ، مسلمانوں کی قربانیاں اور صحابہ رضوان اللہ اجمعین کی اطاعتِ رسول کا ذکر فرمایا۔

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

10610 Jane Street, Maple, ON L6A 3A2
phone: 905-303-4000 fax: 905-832-3220 www.ahmadiyya.ca | www.alislam.org

جنگِ احد کے بعد رسول اللہ صلعم کو خبر ملی کہ قریشِ مکہ یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ دبارہ مڑ کر مسلمانوں پر حملہ کریں۔ آپ صلعم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مشورہ فرمایا۔ اگلے روز صبح رسول اللہ صلعم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اعلان کریں کہ اے مسلمانوں، رسول اللہ تمہیں حکم دے رہے ہیں کہ جنگ کیلئے نکلو۔ ہمارے ساتھ صرف وہ لوگ نکلیں جو کل ہمارے ساتھ جنگِ احد میں شریک تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے صحابہ ُرسول کی قربانیوں کا تذکرہ فرمایا۔ جنگِ احد میں بہت سے صحابہ ؓ زخمی ہوئے تھے، بہت مسلمان شہید ہوئے تھے۔ اس کے باوجود جب رسول اللہ صلعم نے حکم دیا تو عشق و وفا کے ان مخلص جانثاروں نے اپنے زخموں کو سنبھالا، اپنے اسلحوں کو لیا اور ایک مرتبہ پھر جنگ کیلئے نکل پڑے۔ حضرت اسید بن عضیر رضی اللہ عنہ کا ذکر ملتا ہے کہ آپ کے جسم پر ۹ زخم تھے۔ ابھی دوا لگانے لگے تھے کہ ان کے کان میں آواز پڑی کہ رسول اللہ صلعم نے ایک اور غزوہ کے لئے بلایا ہے۔ آپ نے اپنے زخموں پر دوائی بھی نہیں لگائی اور دبارہ اطاعتِ رسول میں جنگ کیلئے نکل پڑے۔ قبیلہ بنو سلمہ کے چالیس زخمی مسلمانوں کا ذکر ملتا ہے۔ وہ زخمی حالت میں ہی دبارہ رسول اللہ صلعم کے حکم پر حاضر ہوگئے۔ رسول اللہ صلعم نے ان کیلئے دعا فرمائی: اے اللہ، بنو سلمہ پر رحم فرما۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے صحابہ ُرسول کی قرآن میں بہت تعریف فرمائی ہے تاکہ رہتی دنیا تک ان پر سلامتی بھیجی جاتی رہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۔ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ

وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور رسول کو لبّیک کہا بعد اس کے کہ انہیں زخم پہنچ چکے تھے، ان میں سے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے احسان کیا اور تقویٰ اختیار کیا بہت بڑا اجر ہے۔ (سورۃ آلِ عمران، آیت ۱۷۳)

حضورِ انور نے رسول اللہ صلعم کی قربانیوں اور لیڈرشپ کا ذکر فرمایا۔ رسول اللہ صلعم کے متعلق ذکر ملتا ہے کہ آپ ایسی حالت میں اس جنگ کیلئے روانہ ہوئے تھے کہ آپکا چہرہ مجروح تھا، دندانِ مبارک ٹوٹے ہوئے تھے، دونوں ہونٹ اندر کی جانب سے زخمی تھے، داہنا کندھا اور دونوں گھٹنے بھی زخمی تھے۔ آپ صلعم پہلے مسجد تشریف لے گئے، وہاں دو رکعتیں نماز ادا فرمائی اور غزوہ کیلئے نکلنے کا ارادہ فرمایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے دو انصاری بھائی، صحابہ ُرسول صلعم، حضرت عبد اللہ بن سہل اور حضرت رافع بن سہل کا واقعہ بیان فرمایا۔ دونوں جنگِ احد میں شدید زخمی ہوئے تھے۔ انہوں نے سنا کہ اگلے دن ہی رسول اللہ صلعم نے غزوہ حمراء الاسد کیلئے بلایا ہے۔ دونوں نے سنا تو ایک نے دوسرے سے کہا کہ اگر ہم رسول اللہ صلعم کے ہمراہ غزوہ میں شرکت نہ کر سکے تو یہ بڑی محرومی ہوگی۔ ہمارے پاس کوئی سواری نہیں ہے اور ہم نہیں جانتے کہ یہ سفر ہم کیسے کریں گے۔ پھر انہوں نے منزل کی جانب چلنے کا فیصلہ کیا۔ حضرت رافع نے کہا کہ زخموں کی وجہ سے میں تو چل بھی نہیں سکتا۔ آپ کے بھائی نے کہا کہ ہم آہستہ آہستہ رسول اللہ صلعم کی طرف چلتے ہیں۔ دونوں زخمی تھے لیکن ایک دوسرے کو سہارا دیتے دیتے وہ رسول اللہ صلعم کے پاس رات کو عشاء کے وقت حمراء الاسد پہنچ گئے۔ جب وہ دونوں پہنچے تو رسول اللہ صلعم نے ان سے پوچھا کہ تم دونوں کو کس چیز نے روکے رکھا یعنی سب کے بعد کیوں پہنچے ہیں۔ انہوں نے اپنی حالت بیان فرمائی۔ آپ صلعم نے دونوں کو دعائے خیر دی اور فرمایا کہ اگر تم دونوں کو لمبی عمر نصیب ہوئی تو تمہیں اونٹ اور گھوڑے بطور سواری کے مل جائیں گے۔ ابھی تم گرتے پڑتے پیدل آئے ہو لیکن

اگر لمبی زندگی ملی تو یہ سب تم دیکھو گے۔ لیکن ساتھ فرمایا کہ وہ سواریاں تم دونوں کیلیئے اس سفر سے زیادہ بہتر نہیں ہوں گی۔ یعنی اس تنگی کے زمانہ کی قربانیوں کا اجر ان آسانیوں کی نسبت بڑھ کر ہے۔

آخر میں حضورِ انور نے مکرم فراز طاہر صاحب کی شہادت کا ذکر فرمایا۔ آپ کی عمر ۳۰ سال تھی۔ آپ اسٹریلیا میں ایک شاپنگ مال میں بطور سیکورٹی گارڈ کام کر رہے تھے۔ ایک شخص نے وہاں حملہ کیا اور چھری کے حملہ سے ۱۲ افراد کو زخمی اور ۶ افراد کو جاں بحق کر دیا۔ مکرم فراز طاہر صاحب نے آگے بڑھ کر حملہ آور کو روکنے کی کوشش کی جس دوران آپ کو بھی شہید کر دیا گیا۔ آسٹریلیا کے لیڈران بشمول وزیر اعظم اور پریمیر نے ان کی بہادری کو خراجِ تحسین پیش فرمایا۔ ان کو نیشنل ہیرو کہا جا رہا ہے۔ مرحوم نمازوں کے پابند تھے اور جماعتی عہدیداروں کی عزت کرنے والے شخص تھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ ،وَنُؤْمِنُ بِهٖ ، وَنَتَوَكَّلُ
عَلَيْهِ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا .
مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ، وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ، وَنَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔
عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ
بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ
الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ۔ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ
وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ۔

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE